تعارف و تبصرۂ کتب

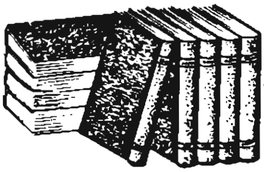

جناب اختر راہی ایم اے

سمیع الحق

دعوات حق | افادات: شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ العالی۔ ترتیب و تزئین: سمیع الحق۔
ناشر: مؤتمر المصنفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور۔ صفحات: ۶۷۲ طباعت: عمدہ۔ قیمت ۳۰/- روپے

قارئین الحق کیلئے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ العالی کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ان کے افکار عالیہ الحق کی زینت بنتے رہے ہیں اور آن ہی کی سرپرستی میں یہ بزم سجی ہوئی ہے۔

"دعوات حق" مولانا موصوف کے مواعظ، خطبات جمعہ اور چند تحریروں کا مجموعہ ہے۔ موصوف ان معنوں میں مقرر یا خطیب نہیں کہ الفاظ کا جادو جگاتے، شعلے اگلتے اور موتی رولتے ہوں۔ یہ انداز تقریر کسی نصب العین سے وابستہ کارکنوں کو تیز تر کرسکتا ہے، لیکن خود نصب العین کو دل و دماغ میں پیوست نہیں کرتا مولانا موصوف ایک ریفارمر (REFORMER) ہیں۔ وہ ذہن و فکر کی الجھنیں دور کرتے ہیں، جدید باطل نظریات کے کانٹے چنتے ہیں اور ذوق نظر کی پختگی کے لئے کوشاں ہیں، آن کے پیش نظر عوام اور خاص طور پر نوجوان نسل کے انداز فکر کو درست کرنا ہے۔ تاکہ اس بنیاد پر ان کے جذبوں کو رواں کیا جاسکے۔ آن کا انداز بیان سادہ، رواں اور ایک مصلح اور داعی کی مانند عوام کی ذہنی سطح کے مطابق ہے انہوں نے عبادات و معاملات، قوانین معاشرت، اصول مدنیت اور ایسے ہی دوسرے اہم موضوعات پر محدود وقت میں خطاب کیا اور اپنی بات بطور احسن سمجھائی ہے، آن کا انداز بیان بجا طور پر "از دل خیزد بر دل ریزد" کے مصداق ہے۔ بعض اوقات تذکیر و تانیث کا الٹ پھیر ہو جاتا ہے مگر یہ الٹ پھیر بے ساختگی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ قواعد کی پابندیاں، مقصد میں رکاوٹ نہیں بن سکتیں اور پھر بقول اقبالؒ ؎

الفاظ کے پیچوں میں الجھتے نہیں دانا — غواص کو مطلب ہے صدف سے کہ گہر سے

"دعوات حق" کی اشاعت، مولانا سمیع الحق کی محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے تقاریر کو حسن ترتیب اور ضمنی سرخیوں سے سجاکر دوآتشہ کر دیا ہے۔ مؤتمر المصنفین کی یہ پہلی پیشکش دامن دل کو بے تابانہ کھینچ لیتی ہے۔

ملک کے اہل علم اور خاص طور پر خطیب حضرات کو مشورہ دوں گا کہ وہ اس مجموعہ کا ضرور مطالعہ کریں تاکہ ملک و قوم کے مسائل کا صحیح اندازہ کرنے اور ان کا حل تلاش کرنے میں مدد دے سکیں۔ آخر میں قاری محمد طیب صاحب مدظلہ العالی کے اقتباس پر اپنی بات ختم کرتا ہوں کہ:

"اس کتاب کی قدر و قیمت کے لئے یہ حجت کافی ہے کہ مولانا ممدوح کے افکار عالیہ کا ذخیرہ ہے۔"

(اختر راہی)